بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

کتاب اور عہد کا خون

توریت : ہجرت 24:1-18

تب اللہ تعالی نے موسیٰ(ا.س) سے کہا، "تم اُس جگہ کے پاس آؤ جہاں سے میری آواز آ رہی ہے۔ ہارون(ا.س)، نداب، ابیہو، اور باقی ستر رہنما دُور سے ہی عبادت کریں۔[1] اے موسیٰ(ا.س)، صرف تم ہی پاس آنا، باقی کے سردار اور لوگ اِس جگہ کے پاس نہ آئیں۔[2] موسیٰ(ا.س) نے لوگوں کو اللہ تعالی کا حکم سنایا اور ساری باتیں سمجھائیں۔ سارے لوگوں نے ایک ہی جواب دیا، "ہم اللہ تعالی کا ہر حکم مانیں گے جو وہ ہم سے چاہتا ہے۔"[3]

موسیٰ(ا.س) نے اللہ تعالی کے کلام کو لکھا۔ وہ صبح جلدی اُٹھے اور اُنہوں نے اُسی پہاڑ کی چڑھائی کے پاس ایک چبوترا بنایا۔ اُس چبوترے میں بارہ کھمبے تھے۔ جن کا مطلب عبرانیوں کے بارہ خاندان تھے۔[4] تب اُنہوں نے عبرانیوں میں سے کچھ جوان لوگوں کو چنا تاکی وہ اللہ تعالی کو جانوروں کے بھُنے گوشت کی قربانی پیش کر سکیں۔ اُن جانوروں میں گائے کے بچے کی قربانی بھی دی گئی تاکی اللہ تعالی اور عبرانی لوگوں کے بیچ امن قائم ہو سکے۔[5] موسیٰ(ا.س) نے قربانی کا خون ایک کٹورے میں رکھا اور آدھے خون کو چبوترے پر چڑک دیا۔[6] موسیٰ(ا.س) نے عہد کی کتاب کو اُٹھایا *[جسمیں اللہ تعالی کا کلام لکھا ہوا تھا]* اور زور سے پڑھا تاکی سب لوگ اُسے سن سکیں۔

سب لوگوں نے ایک ساتھ کہا، "اللہ تعالی نے جو کچھ بھی کہا ہے ہم اُس پر عمل کریں گے اور ہم کہنا ماننے والے لوگ ہوں گے۔"[7] موسیٰ(ا.س) نے قربانی کا خون جو کٹورے میں تھا، لوگوں کے اوپر چھڑکا اور کہا، "دیکھو، یہ عہد کا خون ہے جو اللہ تعالی نے تم سے کیا ہے۔ یہ اللہ تعالی کا کلام ہے اور اِس کتاب میں یہی لکھا ہے۔"[8]

موسیٰ(ا.س) اللہ کی اُس جگہ کے اور قریب چلے گئے *[جہاں سے وہ لوگوں کو پیغام دے رہے تھے]*۔ ہارون(ا.س)، نداب، ابیہو، اور باقی کے ستر لوگ بھی موسیٰ(ا.س) کے ساتھ گئے۔[9] اُن لوگوں نے دیکھا کی اللہ رب العالمین اپنے نور کو ظاہر کر رہا ہے۔ اُن کو ایسا لگا کی اللہ تعالی ایک نیلم پتھر سے بنے ہوئے تخت پر ہے جو بلکل آسمان کی طرح صاف ہے۔[10] لیکن اللہ تعالی نے عبرانی رہنماؤں پر عذاب نازل نہیں کیا اور وہ لوگ اللہ تعالی کا نور دیکھنے کے بعد بھی کھا-پی رہے تھے۔[11] اللہ تعالی نے موسیٰ(ا.س) سے کہا، "میرے پاس اوپر پہاڑ پر آؤ اور وہیں روکو۔ مَیں تمکو اپنا حکم پتھر کی سلیٹوں پر لکھ کر دوں گا تاکی تم لوگوں کو سکھا سکو۔"[12]

موسیٰ(ا.س) اپنے صحابی یوشوا کے ساتھ اوپر گئے۔ موسیٰ(ا.س) نے پہاڑ کے اوپر چڑھنا شروع کیا جہاں پر اللہ تعالی اپنے نور کو ظاہر کر رہا تھا۔[13] اُنہوں نے دوسرے رہنماؤں سے کہا، "تم سب یوشوا اور میرے واپس آنے کا انتظار کرو اور تب تک یہیں روکو۔ ہارون(ا.س) اور جناب حور یہاں موجود ہیں تو اگر کسی کو اللہ تعالی کے حکم کے بارے میں کوئی سوال پوچھنا ہے تو وہ انسے پوچھ سکتا ہے۔"[14] جیسے ہی موسیٰ(ا.س) نے پہاڑ پر چڑھنا شروع کیا تو بادلوں نے اُن کو دھک لیا۔[15]

اللہ تعالی کا نور سینا' کے پہاڑ پر چمکتا رہا اور اُس پہاڑ کو بادلوں نے چھ دن تک دھک کر رکھا۔ ساتویں دن اللہ تعالی نے بادلوں کے پردے سے موسیٰ(ا.س) سے بات کری۔[16] جب اللہ تعالی نے اپنا نور ظاہر کیا تو عبرانی لوگوں کو ایسا لگا کی پہاڑ کے اوپر آگ بھڑک رہی ہے۔[17] موسیٰ(ا.س) پہاڑ پر چڑھے اور پھر بادلوں میں غائب ہو گئے۔ وہ وہاں پر چالیس دن اور چالیس رات روکے۔[18]